نام : ثناء قیوم
مضمون : اسلامیات

س: اسلام کی نمایاں خصوصیات بیان کریں اور اسلام سے کیا مراد ہے ؟

ج:- **اسلام کا لفظی معانی :-**
اسلام کا لفظ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں استعمال کیا ہے۔ س، ل، م سے بنایا گیا ہے اس کا معانی امن و سلامتی بنتا ہے۔ اسلام کا ایک اور معانی حوالے کرنا اور اطاعت کرنا کے بھی ہیں۔

اسلام کا اصطلاحی معانی :-
جو انسان اللہ کے احکامات کو مانتے ہوئے اس کی اطاعت کرے اس کو مسلمان کہتے ہیں۔ اللہ کی اطاعت کرتے ہوئے امن میں داخل ہو جانا اسلام میں داخل ہوتا ہے۔ انسان اپنی خواہشات کو اللہ کی مرضی کے طابع کر دے یہی اسلام ہے۔

شریعت کی رو سے اسلام کے معانی :
شریعت کی رو سے ایک نقطہ کا اضافہ کیا گیا ہے اپنی مرضی سے اللہ کے احکامات پر عمل کرتے ہوئے امن میں داخل ہو جانا اسلام ہے۔
ارشادِ ربانی ہے :-
"دین کے معاملے میں کوئی زبردستی نہیں۔"
(سورۃ البقرہ 256 : 2)
ایک اور جگہ اللہ فرماتے ہیں۔
"تمہارے لیے تمہارا دین اور ہمارے لیے ہمارا دین"
(سورۃ الکافرون 06 : 109)

مختلف علماء دین کی روشنی میں اسلام کا مطلب :-

آپ نے ہمیں اسلام کا مطلب بتایا ہے:

اسلام دو چیزوں کا مجموعہ ہے سب سے پہلے اللہ اور اس کے رسول کی گواہی دینا اور پھر وہ ارکان اسلام پر عمل بھی کرے۔

حضرت عمر خطاب (رض) سے روایت ہے کہ ایک دن ہم صحابہ رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوئے کہ اچانک ایک شخص سامنے آیا جس کے کپڑے نہایت سفید اور بال بہت ہی زیادہ سادہ تھے۔ اور اس شخص پر سفر کا کوئی اثر معلوم نہیں ہوتا تھا اور وہ ہم میں سے کوئی نہیں تھا۔ وہ شخص آپ ﷺ کے سامنے آکر بیٹھ گیا۔ اور کہا کہ

اے محمد! مجھے بتائیے کہ اسلام کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا اسلام یہ ہے کہ تم شہادت دو کہ اللہ اور اس کے رسول کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمد ﷺ اس کے رسول ہیں، اور نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو، رمضان کے روزے رکھو اور اگر حج بیت اللہ جانے کا خرچ تمھارا پاس ہو تو حج کرو۔

حدیث قدسی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

"ایک مومن اور کافر کے درمیان فرق کو قائم کرنے والی چیز نماز ہے"۔

- **سید امیر علی:-**

سید امیر علی کہتے ہیں اسلام یہ ہے کہ اسلام تین چیزوں کا مجموعہ ہے۔

"سب سے پہلے توحید کا اقرار کرے اور پھر امر بالمعروف نہی عن المنکر پر عمل بھی کرے اور پھر حقوق العباد کو پورا بھی کرے"۔

حدیث میں آتا ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

تم میں سے جو کوئی برائی کو دیکھے تو ہاتھ سے روکے، ہاتھ سے نہ روک سکے تو زبان سے روکے، زبان سے نہ روک سکا تو دل سے برا سمجھے یہ کمزور ایمان کی نشانی ہے۔

- **ڈاکٹر حمید اللہ:-** ڈاکٹر حمید اللہ کہتے ہیں کہ

اسلام ایک توحید پرست دین ہے جو صرف

اور صرف آپ ﷺ کے ذریعے ہی ہم تک پہنچے
اس کا مطلب ہے کہ جیسے قادیانی ہندو کہتے ہیں کہ ان دین مرزا غلام احمد سے ملا آپ ﷺ سے نہیں ملا لیکن اسلام میں ہے کہ دین ہمیں صرف آپ ﷺ سے ہی ملا اور کسی سے نہیں ملا۔

امام غزالی:۔

امام غزالی کہتے ہیں اسلام دو چیزوں کا مجموعہ ہے
اسلام حقوق اللہ اور حقوق العباد کے مجموعے کا نام ہے۔

اسلام کی نمایاں خصوصیات:۔

اسلام کی خوبیاں درج ذیل ہیں۔

* تصورِ وحدانیت:۔

اسلام کی سب سے پہلی خوبی ہے تصورِ وحدانیت۔ نبی کریم ﷺ نے بتایا توحید اسلام کا پہلا جز ہے۔

سورۃ اخلاص میں اللہ تعالیٰ نے اپنے بارے میں بتایا۔ اسی تعریف کی بنیاد پر یہودیت اور عیسائیت الگ ہو جاتا ہے۔ عقیدہ توحید اسلام میں مرکزی حیثیت کا حامل ہے۔ ہمارے جتنے بھی عقائد ہیں ہمارے نظامِ عقیدہ بھی توحید کی بنیاد پر ہیں۔ ہم نے لوٹ کر اللہ کے پاس جانا ہے آخرت پر ایمان، فرشتوں پر ایمان اس وجہ سے ہماری ساری عبادات اللہ کے لیے ہیں۔ اسی لیے ہم کہتے ہیں کہ اسلام عقیدہ توحید پر گھومتا ہے۔

احادیث کی روشنی میں عقیدہ توحید:

مولانا شبلی نعمانی اپنی کتاب سیرت النبی میں کہتے ہیں:
نبی کریم ﷺ نے کہا تھا توحید اسلام کا پہلا سبق ہے اور اگر آپ اس کو سمجھنا چاہتے ہیں تو توحید کو سمجھ لیں۔

ایک اور حدیث ہے کہ:
اسلام ایک عظیم الشان قلعے کی مانند ہے اور اس قلعے میں داخل ہونے کا دروازہ توحید ہے۔

عقیدہ رسالت :-

عقیدہ رسالت اسلام کی دوسری بڑی خوبی ہے۔ یہ ہمارے کلمے کا دوسرا اہم جز ہے۔ لیکن یہ نامکمل ہے۔ جب تک کہ ہم عقیدہ رسالت پر ایمان ختم النبوت پر ایمان لانا ضروری ہے ورنہ ہم مسلمان نہیں ہو سکتے۔

ارشادِ ربانی ہے:

ختم نبوت پر ایمان ہونا ضروری ہے۔

محمد تم میں سے کسی بھی مرد کے باپ نہیں اور ختم النبیین بھی ہیں۔ (سورۃ الاحزاب 33:40)

حدیث میں آتا ہے کہ:

میرے بعد اور کوئی نبی نہیں آئے گا میں آخری نبی ہوں اور تم میری آخری امت ہو۔

ہم جب آپ ﷺ پر ایمان لے آتے ہیں تو ہمیں سنت رسول سیکھنے کو ملتا ہے۔ اور زندگی کے ہر شعبے میں ہمیں نبی کی ذات سے رہنمائی ملتی ہے جیسے ہمیں زندگی کیسے گزارنی ہے، معاشرے میں کیسے رہنا ہے، لوگوں کے ساتھ کیسا سلوک کرنا ہے، انصاف، دیانت داری گویا ہر شعبے میں ہم سنت رسول سے رہنمائی حاصل کر سکتے ہیں۔

ارشادِ ربانی ہے:

ہم نے آپ کی طرف ایک ایسا رسول بھیجا ہے جو تمہیں ہدایت سکھائے۔

آپ ﷺ نے فرمایا:

علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔

ایک اور حدیث میں آتا ہے۔

علم حاصل کرو چاہے تمہیں چین ہی کیوں نہ جانا پڑے۔

آپ ﷺ کی ذات سے ہمیں علم کے علاوہ انسانیت اور قانون بھی ملتا ہے:

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

نبی کبھی بھی خود سے بات نہیں کرتا وہ بات کرتا ہے جس کا اس کو اللہ کی طرف سے حکم دیا جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنے کے لیے نبی کی سنت پر عمل کرنا ضروری ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں

نماز قائم کرنے کا حکم دیا لیکن طریقہ نہیں بتایا اس لیے آپ ﷺ کی
تعلیمات کو بھی دیکھنا پڑے گا۔

(۳) اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے:

اسلام کی تیسری اور اہم خوبی یہ ہے کہ اسلام
ہمیں مکمل ضابطہ حیات دیتا ہے۔ کیونکہ یہ ہمیں زندگی کے
ہر معاملے میں ہدایت فراہم کرتا ہے۔ اسلام نے ہمیں بتایا بچے کی
پرورش سے لے کر اس کے مرنے تک کے سارے طور طریقے سکھائے
جیسے اسلام کہتا ہے کہ ہر بچہ اپنی ماں سے سیکھتا ہے اسلام ہمیں
کردار سازی کا بھی بتاتا ہے۔ اسلام ہمیں بتاتا ہے تعلیم، روزگار
خاندانی زندگی، والدین اور اولاد کے حقوق و فرائض، میاں بیوی کے حقوق و فرائض
اسلام اتنا مکمل دین ہے کہ یہ ہمیں زندگی کے ہر شعبے میں رہنمائی فراہم کرتا ہے

اجتماعی زندگی: ہم نے معاشرے میں کیسے رہنا ہے۔ اسلام ہمیں سیاسی
لحاظ سے بھی ہدایت فراہم کرتا ہے پورا معاشی نظام فراہم کرتا ہے
زکوٰۃ، سود اور اسلام ہمیں بین الاقوامی تعلقات کے بارے
میں بتاتا ہے۔

اسلام اور انسانیت:

اسلام انسانیت کا درس دیتا ہے بغیر کسی تفریق کے
تمام لوگوں سے شفقت کا اظہار کرنا، شفقت حقوق العباد
کو پورے کرنا انسانوں کے ساتھ جانوروں کے ساتھ بھی حسن سلوک
کرنا انسانیت ہے۔ ماحولیاتی تحفظ کے لیے کام کرنا۔ انسانیت ہے
یہ خوبیاں انسان کو انسانیت کے قریب کرتے آتے ہیں۔

عبدالستار ایدھی کہتے تھے:
دنیا میں انسانیت سے بڑا کوئی مذہب نہیں ہے۔
ڈاکٹر روتھ فاؤ: ایک جرمن ڈاکٹر تھیں جنہوں نے بغیر کسی لالچ کے
انسانیت کی خدمت کی۔
اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں کردار سازی کے بارے میں بتاتے
ہیں: ہلاکت ہے اس شخص کے لیے جو غیبت کرتا ہے
طعنہ دیتا ہے، چغلی کرتا ہے جرم قرار دیا گیا ہے۔

حدیث میں آتا ہے:
مومنوں میں کامل ایمان والے وہ ہیں جو اخلاق کے اعلیٰ درجوں پر فائز ہیں۔
ایک اور حدیث میں آتا ہے
مومن تو وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرا محفوظ ہو۔

عطیہ دینا / زکوٰۃ دینا:

اسلامی ریاست میں زکوٰۃ ایسی عبادت ہے جو اسلامی ریاست کا حکمران زبردستی بھی کروا سکتا ہے باقی کوئی بھی عبادت زبردستی نہیں کروائی جا سکتی۔ حضرت ابوبکر نے ان لوگوں کے خلاف جہاد بھی کیا جو زکوٰۃ دینے سے انکار کر رہے تھے۔

ارشادِ ربانی ہے:
مسلمان تو وہ ہیں جو دولت کو خرچ کرتے ہیں بجائے اس کے کہ وہ لوگ دولت سے محبت کریں
(سورۃ البقرہ 2:177)

طبی سہولیات:

طبی سہولت کی فراہمی درِاصل انسانیت ہے۔
حدیثِ قدسی میں ہے کہ
اللہ تعالیٰ اس سے ناراضگی کا اظہار کرتے جو بھی کسی بیمار کی عیادت کے لیے نہیں جاتا۔
ارشادِ ربانی ہے:
جس نے ایک انسان کو بچایا گویا اس نے پوری انسانیت کو بچایا
(سورۃ المائدہ 5:32)

صدقہ جاریہ:

اسلام کی سب سے بڑی خوبی ہے صدقہ جاریہ کا کام کرنا۔ اسلام میں کوئی عبادت ایسی نہیں جو مرنے کے بعد کام آئے سوائے صدقہ جاریہ کے علاوہ کیونکہ اس سے پوری انسانیت کو فائدہ ہوتا ہے اور تاحیات ہوتا رہتا ہے جیسے مسجد بنانا، پانی کا کنواں بنا دینا۔ ایک درخت لگانا بھی صدقہ جاریہ ہے اس کا بھی ثواب ملتا رہتا ہے۔

انسانی حقوق

انسانی حقوق پورے کرنا ہی انسانیت ہے کسی کو کسی پر
اور کوئی فوقیت نہیں جیسے باقی مذاہب میں ہوتا ہے۔
آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:
کسی کالے کو کسی گورے پر اور کسی گورے کو کسی کالے پر
کوئی فوقیت نہیں۔ فوقیت صرف تقویٰ کی بنیاد پر ہے۔

جانوروں کے حقوق:

اسلام میں جانوروں کے بہت سے حقوق ہیں ان
کو پورا کرنا بھی لازمی ہے جیسے نبی ﷺ نے ایک بدھو کی سرزنش
کر دی کیونکہ اس کا اونٹ پیاسا تھا۔ اور ایک عورت کو بھی
سرزنش سنا دی گئی کیونکہ ایک بلی کو اس نے بھوکا پیاسا مارا تھا۔

ماحولیاتی تحفظ:

اسلام میں ماحولیاتی تحفظ کو بھی اہمیت دی گئی
ہے۔ حالتِ جنگ میں بھی سرسبز درخت کو کاٹنے کی حد سے منع کیا
گیا ہے۔
آپ ﷺ نے فرمایا:
سرسبز درخت لگانا بھی صدقہ جاریہ ہے۔

احتشام:

اسلام کی بنیاد عقیدہ توحید پر رکھی گئی ہے اور اس کے ساتھ
ساتھ عقیدہ رسالت کو بھی لازمی جز قرار دیا گیا ہے۔ اسلام
ایک ایسا دین ہے جو ۱۴۰۰ سال سے انسانیت کی بات کر رہا ہے
اور اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے اس پر چل کر ہی
ہم دنیا اور آخرت میں کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔